نور افشاں

قیمت سالیانہ بلامحصول عیعہ — حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے — قیمت سالیانہ مع محصول ہے

نمبر ۳۷ - جلد ۸ - | لودیانہ ۹ ستمبر ۱۸۸۰ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

جنگ قندھار میں جنرل رابرٹس صاحب نے فتح حاصل کی = ایوبخان شکست پاکر ہرات کی طرف بھاگا جاتا ہے = دس ہزار جنگی سپاہی ایوبخان کی فوج کے جنرل رابرٹس صاحب نے گرفتار کر لیے ہیں = ہماری فوج نے ۲۷ ضرب توپ ایوبخان کی چھین لی = انگریزی فوج کے جنگ قندھار میں صرف ۲۴۰ سپاہی مارے گئے مگر دشمن کا ستیاناس کر دیا = جو لوگ یہہ امر ثابت کرتے تھے کہ ایوبخان کے پاس روسی جنگی آدمی ہیں اب وے کہاں گئے = اکثر لوگ یقین نہیں کرتے کہ ایوبخان کے دس ہزار آدمی گرفتار ہو گئے = پچھلے جنگ میں جو ایک لفٹنٹ صاحب کو ایوبخان نے قید کر لیا تھا اپنی شکست دیکھکر انکو قتل کر ڈالا = تمام افغانی اقوام کے سردار اسوقت کابل میں جمع ہیں اور امیر عبدالرحمان خان سے کسی معاملہ میں مشورت کر رہے ہیں = امیر عبدالرحمان خان خاص شہر کابل میں نہیں ہیں بلکہ چھاونی شیرپور میں رہتے ہیں - اور سنا ہے کہ کابل میں انکی حکومت کی کوئی پرواہ نہیں کرتا = انگریزوں کی طرف سے جو تحایف عبدالرحمان خان کو دئے گئے ہیں انکی قیمت ۴۰ ہزار روپیہ ہے = فوج انگریزی کا فتح حال سے ایسا دل بڑھا ہوا ہے کہ ہرات تک ایوبخان کا پیچھا کرنا چاہتی ہے = قوم مری کے لوگ جنہوں نے تھوڑے دن ہوئے کوئٹہ کے گرد ایک ریلوے کے ذخیرے کو لوٹا تھا اب پھر مقام تھلی اور مل پر حملہ کرنیکے آثار دکھا رہے ہیں = ٹرکی فوج مختلف مقامات سرحد کو پختہ کر رہی ہے = جنگ کو نزدیک آنے دیکھ شاہ یونان قرض لینے کی بات چیت کر رہے ہیں = تجویز ہو رہی ہے کہ ایرلینڈ کا پارلیمنٹ انگلستان سے جدا کیا جائے = شاہ برہما نے اپنے وزیر کو قید کر لیا ہے = بغداد سے تازہ واردات میں لوٹ مار کی سننے میں آتی ہیں = یعقوبخان کے عیال و اطفال یکم ستمبر کو لاہور میں پہونچے اور اُسیدن کوہ منصوری کی طرف روانہ کئے گئے = کراچی کی جو یہہ خبر کہ بلوچی جنتش باغی ہو گئی ہیں اور دو تین گھر بھی لٹ گئے اخبارونمیں مشتہر ہوئی تھی غلط ہے = علاقہ روس میں جب یہہ خبر پہونچی کہ عبدالرحمان خان امیر کابل قرار پایا ہے تو جابجا روشنی کی گئی = سلطان روم کی جنگی طاقت اسقدر گھٹی ہوئی ہے کہ اُس سے یونان کا بھی مقابلہ نہیں ہو سکتا ہے = سنا ہے کہ شاہ ایران نے امیر عبدالرحمان خان کو لکھا ہے کہ ہرات ہمکو دیدو = جرمن والے جنگ کی تیاریوں میں مصروف ہیں = محمد جان غازی بکا سرگروہ آجکل سخت بیمار ہے = جو حصہ انگریزی فوج کا کابل سے ہندوستان کیطرف روانہ ہوا تھا وہ عنقریب پشاور میں داخل ہونے والا ہے = پنجاب اور ممالک مغربی میں بارش کے نہ ہونے سے زراعت کو نقصان پہونچ رہا ہے =

نورافشاں

——ہفتہ حال میں معاملات افغانستان کی خبریں جو نہایت مسرت بخش اور خوشی امیز پہونچی ہیں اُنکا خلاصہ یہہ ہی کہ ایک تاربرقی میں لکھا ہی کہ جنرل رابرٹس صاحب کو ۳۱ اگست کو قندھار میں پہونچکر یکم کو ایوب خان پر جو اُسوقت مقام بابا والی میں تھا اور مورچہ بندی کر رہا تھا حملہ کرنا تھا۔ کرنل سینٹ جان نے مقام سوباء مین جو قندھار سے ۷ میل ہی جنرل رابرٹس صاحب سے ملاقات کی اور جنرل فیر صاحب بھی عنقریب وہاں پہونچنے کو ہیں۔ ایوب خان کی ہراتی سپاہ نے واپس جانا چاہا تھا مگر وہ روکی گئی اور اُس کو لڑنے اور مرنیکے قران پر حلف دیئے گئے ایوب خان نے قندھار کا محاصرہ بالکل اُٹھادیا اور جنرل رابرٹس صاحب کی طرف معذرت نامہ لکھکر بھیجا ہی جسمیں صلح کی شرایط اُسنے پیش کی ہیں۔ سردار ہاشم خان ایوب خان سے جا ملا ہی اور موسی جان عنقریب پہونچنیوالا ہی۔

بمقام کوئٹہ کی تار خبر ۳ر ستمبر مین لکھا دیکھا کہ جنرل رابرٹس صاحب نے ایوب خان پر حملہ کیا اور اُسکو شکست فاش دیکر اُسکی ۲۷ توپیں ضبط کرلیں۔

مقام کراچی سے خبر پہونچی کہ جنرل رابرٹس صاحب نے ایوب خان کی فوج پر حملہ کیا جسمیں ایوب خان کو شکست ملی اور اُس کے دس ہزار آدمی اور ۲۷ ضرب توپ گرفتار کی گئیں۔

شملہ سے خبر پہونچی کہ جنرل رابرٹس صاحب نے ایوب خان پر حملہ کیا اور اُسکو پسپا کیا گیا اور ۲۷ ضرب توپ اُس کی ہمارے ہاتھ آئیں۔

اس کے بعد کی خبر سے معلوم ہوا ہی کہ جو ایک لفٹنٹ صاحب ۱۶ر اگست کی لڑائی میں ہماری طرف سے ایوب خان کے پاس قید ہو گئے تھے اُنکو اُس نے قتل کروڈالا یہہ کسقدر بیرحمی کی بات ہی۔

تازہ ترین جو خبر قندہار کی آئی ہی اُس میں لکھا ہی کہ ۳۱ر اگست و یکم ستمبر کو ایوب خان کے ساتھہ جنرل رابرٹس صاحب نے ایک بڑا بھاری جنگ کیا جس مین ایوب خان کو سخت نقصان اُٹھا کر بھاگنا پڑا۔ اب ایوب خان مقام گگرز میں جا کر پناہ گیر ہوا ہی اُسکے پاس کوئی توپ نہیں رہی ہی اور نہ قندہاری و کابلی فوج اُسکے ساتھہ ہی صرف ایک رسالہ ہراتی فوج کا ایوب خان کے ہمراہ ہی اور ایوب خان کا ارادہ ہی کہ ہرات کی طرف بھاگ جاوُن +

قندہار پر انگریزی فوج کا بخوبی عمل دخل ہو گیا ہی اور شہر کے دروازے کھولے گئے ہیں اب کسی طرح کا فساد خاص قندہار میں نہیں رہا ہی اور گرد نواح کے لوگ بالکل خاموش ہیں۔ اس جنگ میں ہمارے صرف ۴۰ سپاہی اور چند افسر کام آئے۔ فوج کی کیفیت اور حالت تندرستی نہایت عمدہ ہی +

چونکہ ایوب خان کے دس ہزار آدمیوں کی خبر قید ہونے کی آئی ہی اگر سچ ہی تو بس ہم نے ایوب خان کو ایسی شکست دی ہی کہ دوسری دفعہ ایوب خان کو ہرگز کبھی یہہ جرأت نہ ہوگی کہ وہ ہمارے ساتھہ مقابلہ کر سکے۔ مقابلہ تو درکنار اُس میں یہہ بھی طاقت نہیں رہی کہ وہ قندہار کے گرد نواح میں پھر آسکے۔ بس تمام خبرون کا خلاصہ یہہ ہی کہ ہم نے قندہار کے معاملہ کو اپنی زور اور طاقت کے ساتھہ ایسا فیصل کیا ہی کہ کسی سردار یا باغی کو ایسی جرأت نہوگی کہ سر اُٹھا سکے +

——بعض بعض ہمارے ہمعصروں نے ایام گذشتہ میں تحریر کیا تھا کہ عبدالرحمان خان کا افغانستان میں آنا صرف زار روس کی اشتعالک سے ہوا ہی اور عبدالرحمان خان کے ہمراہ روسی فوج کے افسر بھی ہیں یہاں تک کہ جب عبدالرحمان خان کے سامنے شرایط صلح پیش ہوئیں اور اُسنے کسی باعث سے اُنکا منظور کرنا ملتوی رکھا تھا تو کہا گیا تھا کہ روس شرایط پیش کردہ گورنمنٹ ہند کو منظور نہیں ہونے دیتا جب ہماری سفارت اُسکے پاس گئی اور اُسکو لے آئی تو ہماری سفارت نے کوئی بھی روسی افسر عبدالرحمان کے ساتھہ نہ دیکھا +

اب جو ایوبخان نے سرکشی اختیار کر کے قندھار پر حملہ کیا تھا تو اب بھی یہی کہا گیا تھا کہ ضرور ایوبخان کے ہمراہ روسی مشیر ہیں۔ اور اسیواسطے وہ دو حملوں میں کامیاب ہوا ہی +

ہمارے قیاس میں اُنکو سوائے اشتعالک روس کے زیادہ خوف رعایا کابل و جہلائی افغان کا ہوگا +

——معاملات یونان و سلطنت ٹرکی تا حال فیصل نہیں ہوئے ہیں مگر سلاطین یورپ کا خاص یہہ منشا پایا جاتا ہی کہ ضرور جسقدر حق یونان کا ہی وہ سلطان سے دلایا جاوے۔ لیکن سننے میں آتا ہی کہ سلطان نے ابھی تک سلاطین کے کہنے کو نہیں مانا ہی۔ ہم یقین کرتے ہیں کہ یونان اپنا حق لئے بغیر ہرگز خاموش نہیں رہیگا اور سلطان کو ضرور سرحد کے معاملہ کو فیصل کرنا پڑیگا۔ اب زمانہ ٹرکی کا ہی ٹرکی کے ظلم سلاطین یورپ نہیں دیکھ سکتے +

بقیہ دوسرا سال مسیح کی خدمتگذاری کا

اور اسکے سارے سفروں میں رفیق رہے اور انکی تقرری کے بعد ہی خداوند نے پہاڑی تعلیم سنائی اِس تعلیم میں سب شاگردوں کو ہدایت ہوئی خاصکر اُن بارہ نفر کو جنھیں وہ منادی کے کام پر بھیجنے کو تھا (لوقا ۶-۱۳ سے ۷ امتی ۵-۱۱) تب یوحنا بپتسمہ دینے والے نے قیدخانہ میں مسیح کے کاموں کا حال سنکر اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُس سے پوچھوایا کہ کیا جو آنیوالا تھا تو ہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ تکیں ساری انجیلوں میں کوئی قصہ ایسا دردانگیز نہیں جیسا یوحنا کا قصہ یوحنا بھیجا گیا تھا کہ خداوند کی راہ درست کرے اور اُسکی نسبت شہادت دیکر لوگونکو اُسکی طرف متوجہ کرے (یوحنا ۱-۳۱) وہ کچھ عرصہ تک اپنا کام بڑی سرگرمی اور دلیری کے ساتھ کرتا رہا پر ہیرودیس انتی پاس چوتھائی کے حاکم نے اپنے بھائی فیلبوس کی جورو کو بغیر نکاح اپنے پاس رکھ لیا اور بہت سے اور ناجائز کام کرنے لگا یوحنا نے اُنکو دیکھ کر بڑی دلیری کے ساتھ اُسکو ملامت کی ہیرودیس غصہ ہوا اور اُسکو ماکر کے قیدخانہ میں جو مردہ جھیل کے نزدیک تھا بند کیا یہاں برس روز تک کے قریب پڑا رہا اور یہہ اُمید کرتا رہا کہ مسیح آکر اُسکو قیدخانہ سے چھڑا دیگا وہاں اپنے شاگردوں سے وقت بوقت مسیح کے معجزات کا بیان سنتا رہا لیکن اب تک اپنی خلاصی کا کوئی آغاز نہیں دیکھا اُسنے اُمید کی تھی کہ مسیح بنی اسرائیل کو سارے دشمنوں کے ہاتھ سے چھڑا کر سرفرازی بخشیگا اور اپنی بادشاہت میں داخل کریگا لیکن چونکہ اِس اُمید کے پورے ہونے کی صورت نظر نہیں آرہی تھی اور مسیح نے صرف بارہ آدمی کو اپنا پیرو بنایا تھا اور یہہ سبکے سب غریب جلیلی ہیں اُسنے دل میں سوچا کہ عجب نہیں کہ میننے دھوکھا کھایا ہو شاید یہہ مسیح نہیں ہے صرف اُسکی راہ بنانیوالا ہو میری مانند لیکن مجھے یاد پڑتا ہے کہ خدا نے فرمایا کہ جسپر تو روح کو اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے وہی ہے جو روح قدس سے بپتسمہ دیتا ہے ایسا ہی میننے دیکھا کہ خدا کی روح یسوع پر نازل ہوئی میں نہایت گھبراہٹ میں ہوں مجھے کون اِس سے چھڑاوے بہتر ہوگا کہ میں دو آدمی یسوع کے پاس بھیجدوں اور اِس سے حقیقت حال دریافت کروں یہہ سوچکر اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجکر پوچھوایا کیا تو وہ ہے جو آنے والا تھا مسیح نے یہہ سوال سنکر تعجب کیا اور نہ یوحنا کو ملامت کی وہ یوحنا کی نااُمیدی کی حالت سے واقف تھا اُسنے یوحنا کے شاگردونکا خیال معجزوں اور نشانوں کیطرف پھرایا جو نبیوں کی کتابوں میں مسیح کے حقمیں بیان ہوا کہ اُسکا شک وشبہہ ہٹ جاوے اور ایمان تقویت پاوے اور عوام کی حیرت دفع کرنیکو جو کہ وہاں کھڑے تھے یہہ فرمایا کہ اُنمیں سے جو عورتوں سے پیدا ہوئے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے کوئی نبی بڑا نہیں کیونکہ یوحنا وہی ہے جسکی بابت لکھا ہے کہ دیکھ میں اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا ہوں جو تیری راہ کو درست کریگا بعد اُس گفتگو کے مسیح نے گلیل کا دوسرا دورہ شروع کیا اُسکے بارہ رسول اُسکے ہمراہ گئے (لوقا ۸-۱ سے ۳) اِسی دورہ کے اندر گلیل کے سمندر کے کنارہ پر مسیح نے وہی تمثیلیں سنائیں جنکا بیان متی کے تیرویں باب میں ہوا خداوند کی ماں اور بھائی اُسی دورہ میں اُس سے ملنے آئے (لوقا ۸-۱۹ سے ۲۱) جب مسیح کو اُن کے آنے کی خبر ملی تب اُسنے فرمایا کہ میری ماں اور بھائی وہی ہیں جو خدا کا کلام سنتے اور اُسپر عمل کرتے ہیں اور اِسی دورہ میں مسیح ناصرہ میں گیا اور سبت کے دن عبادتخانہ میں وعظ کیا جسکا ذکر مرقس کے ۶-۱ سے ۶ میں ہے جب یہہ دورہ پورا ہوا مسیح نے ایک تیسرا دورہ گلیل کے شہروں میں کیا جسکا ذکر متی کے ۹-۳۵ سے ۳۸ تک پایا جاتا ہے یہہ دورہ اُسکی خدمتگذاری کے دوسرے سال کے اواخر میں ہوا اِس دورہ میں اُسنے اپنے رسولوں کو یاد دلایا کہ فصل کتنی بڑی ہے اور کاٹنے والے کیسے تھوڑے اور اُن کو اپنے کام کیواسطے مستعد اور سرگرم کرکے دو دو کو الگ الگ منادی کرنے بھیجا (متی ۱۰ و ۱۱) یہہ رسولوں کی تعلیم کا دوسرا درجہ تھا اُنکو اُسوقت خداوند نے صرف بنی اسرائیل کے شہروں میں منادی کرنے بھیجا اور آپ گلیل کا دورہ پورا کرتا رہا اُس کے ساتھی کون تھے معلوم نہیں ہوتا (متی کے ۱۱-۱) بارہ رسول دو مہینے کے بعد مسیح کی خدمت میں حاضر آئے اور اپنی خدمتگذاری کا حساب دیا اب تیسری عید فسح نزدیک آرہی تھی لیکن خداوند نے اِس عید میں یروشلم کے اجتماع میں شامل ہونیکا ارادہ چھوڑ دیا اور چاہا کہ عید کے وقت اپنے رسولوں کے ساتھ کسی نرالی جگہہ میں رہکر آرام کرے اور اُنکو اُنکی زندگی کے کام کے لئے طیار کرے اِس خیال سے وہ اُنکو ساتھ لیکر کفرناحوم سے ایک پہاڑ پر چلا گیا جو دریائے گلیل کے شرقی کنارے بیت صیدا جولیس کے نزدیک واقع تھا - باقی آئندہ

مراسلات

سوال

ایڈیٹر صاحب سلامت۔

بعد سلام کے اِلتماس یہہ ہی کہ اِن چند سطر ونکو اپنے اخبار میں جگہہ دیکر ممنون فرمائے وہ یہہ ہی کہ اخبار نور افشاں نمبر ۲۲ جلد ۱۰ مطبوعہ ۲۷ مئی ۱۸۸۲ء صفحہ ۱۷۲ مضمون بعنوان قرآن کی عدم ضرورت منجانب ٹھاکر داس عیسائی میری نظر سے گذرا لہذا مینے بھی مناسب جانا کہ صرف دو بات ٹھاکر داس صاحب سے دریافت کروں اوّل یہہ کہ انجیل یوحنا ۱-۲۰ اور اُسنے اقرار کیا اور اِنکار نہ کیا بلکہ اقرار کیا کہ میں مسیح نہیں ہوں ۲۱- اور اُنہوں نے اُس سے پوچھا پس تو کون ہی کیا تو الیاہ ہی اُسنے کہا میں نہیں ہوں پس آیا تو وہ نبی ہی اُسنے جواب دیا نہیں اور اب ۱۹ صدی عنقریب گذرنے والی ہی کیا آجتک وہ نبی نہیں آیا۔ اب آپکو لازم ہی کہ اُس نبی کا نشان دیں دوسرے یہہ کہ آپکے نزدیک قرآن شریف تصنیف اِنسانی ہی تو مہربانی فرماکر ایک دو صفحہ مثل قرآن شریف کے بناکر پیش کیجئے اور جب یہہ دونوں امر ایسے انجام کو نہ پہونچے تو آپ ہی فرمائے کیا آپکو اور آپکی کتاب کو سچا سمجھا جاویگا ہرگز نہیں اور جو آپ صرف تو تو میں میں کے پھیر میں ہوں تحقیقات کے درجہ میں نہ آویں تو آپکو اختیار ہی خوب خلق ہنسائی کیجئے اور جسوقت آپکی جانب سے دو نو امر متذکرہ بالا کامل طور پر تحقیق ہو جاوینگے آپکی تحریر نمبر ۲ و ۳ و ۴ کا جواب ثانی دیا جائیگا ✢

راقم عبد المجید محرر کوٹھی افیون شاہجہانپور

جواب

وہ نبی سے کنایہ اُس نبی کی طرف ہی جسکی استثنا ۱۸: ۱۵ و ۱۸ میں خبر ہی- اور وہ مسیح عیسیٰ ہی ✢

الا یاد رہے کہ بعض یہود کا گمان تھا کہ وہ نبی مسیح سے علیحدہ اور ایک اور ہی نبی ہی جو آنیوالا تھا- یوحنا ۱: ۲۰ و ۲۱ اُسنے اقرار کیا... کہ میں مسیح نہیں ہوں ... پس آیا تو وہ نبی ہی اُسنے جواب دیا نہیں پھر ۷: ۴۰-۴۱ تب اُن لوگوں میں سے بہتیروں نے یہہ سنکر کہا فی الحقیقت یہہ ہی وہ نبی ہی اوروں نے کہا یہہ مسیح ہی- پر بعضوں نے کہا مسیح گلیل سے آتا ہی؟ اور بھی دیکھو ۶: ۱۴ یہہ ان اہل یہود کا خیال تھا اور اِس خیال میں اِس سبب پڑگئے تھے- کہ کتاب استثنا میں صرف ایک نبی سے بیان ہوا ہی اور نوشتوں کو نہ جانکر سوائے وہ نبی کے زیادہ نہ کہہ سکتے تھے ✢

برخلاف اِن کے بعضوں کا گمان تھا کہ وہ نبی سے مراد مسیح ہی- جیسا سُکار شہر کی عورت کی باتوں سے ظاہر ہی اور وہ عورت سامری تھی اور سامری سوائے توریت کے اور کتابوں کو نہ مانتے تھے- اُسکی بابت لکھا ہی (یوحنا ۴: ۲۵) عورت نے اُس سے کہا میں جانتی ہوں کہ مسیح جسکا ترجمہ کرستوس ہی آتا ہی- جب وہ آویگا تو ہمیں سب باتوں کی خبر دیگا- یہہ بات اِن لوگونکو توریت ہی سے معلوم ہوئی- اور استثنا والی خبر کے سوائے مسیح کی اُس سے بڑھکر صریح خبر کا نشان نہ رکھتے تھے پھر یوحنا ۱: ۴۵ میں ہی- فیلبوس نے نتھانیل کو پایا اور کہا کہ جسکا ذکر موسیٰ نے توریت میں اور نبیوں نے کیا ہی ہم نے اُسے پا یا وہ یوسف کا بیٹا یسوع ناصری ہی اِس سے ظاہر ہی کہ بعضے اُس نبی اور مسیح کو ایک ہی سمجھتے تھے ✢

واضح ہو کہ یہہ اختلاف رائے اُسی زمانہ میں جسکو پونے اُنیس سو برس گذر گئے رفع ہو گیا تھا- اور وہ نبی سے سوائے مسیح کے کوئی اور نبی تصور کرنے کی گنجایش ہی نہ رہی- جیسا مسیح اور اُسکے رسولوں کے اقوال سے صحیح ہی- جسمیں ذرہ بھی کلام نہیں ہو سکتا ✢

اقوال مسیح - یوحنا ۵: ۴۶- کیونکہ اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے تو مجھپر بھی ایمان لاتے اِسلئے کہ اُسنے میرے حق میں لکھا ہی پھر لوکا ۲۴: ۴۴ ضرور ہی کہ سب کچھہ جو موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے نوشتوں اور زبوروں میں میری بابت لکھا ہی پورا ہووا ✢

اقوال رُسل - پطرس رسول مسیح عیسیٰ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہی اور استثنا والی خبر کا حوالہ دیتا ہی کیونکہ موسیٰ نے باپ دادوں سے کہا کہ خداوند جو تمہارا خدا ہی تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے ایک نبی میری مانند اُٹھاویگا- جو کچھہ وہ تمہیں کہے اُسکی سب سُنو اور ایسا ہوگا کہ ہر نفس جو اُس نبی کی نہ سُنے وہ قوم میں سے نیست کیا جائیگا (اعمال ۳: ۲۲-۲۳) ... مگر وے باتیں جنکے واقع ہونے کی خبر نبیوں اور موسیٰ نے بھی دی ہی کہ مسیح دکھہ اُٹھاویگا اور مردوں میں سے پہلا جی اُٹھیگا اور اِس قوم اور غیر قوم کو نور دکھاویگا (۲۶: ۲۲) اور بھی دیکھو کتاب ہذا ۷: ۳۷ ✢

اب او سائل حیجال کہ بائبل اِسی نبوت کا نشان دیتا آپ ہی تبلائی ہی تو یہہ کمترین اُس سے زیادہ اور کیا تبلاوے- معلوم بھی ہی اور خبر بھی اِسی میں ہی کہ الیسی نبوت کے خیالی پتے نہ پوچھیں اور نہ تبلاویں- مگر حسب ضرورت واقعی نشان اور بھی تبلائے جاسکتے ہیں- بالفعل اِن یقینی نشانوں ہی پر اکتفا کیا جاتا ہی- لیکن اب بھی آپکا دل اُن فریسیوں کے سوال پر لگا

ہو کہ آیا تو وہ نبی ہی ہو؟ اور اگر سمجھو کہ اُنکا اشارہ استثناء والی خبر کی طرف نہ تھا تو آپکو معلوم ہو کہ اُنکے خیالی وہ نبی کا بندہ ذمہ وار نہیں ہی اسحال میں وہ کتابی نہ ہونے کے سبب مردود ٹھہریگا +

دوسرے سوال - میں آپ نے عجب باتیں پیش کی ہیں - ہنوز بندہ آپ کے جواب میں اسیقدر اظہار کرتا ہی کہ آج تو آپ نے ایسا سوال کیا کل کو کوئی ہومر کا یا کالیکالی داس کا حامی یا ملٹن صاحب کا خیرخواہ بھی یوں ہی کہہ اُٹھے کہ دو دو صفحے مثل اُنکے بنا کر پیش کرو تو میں سمجھتا ہوں کہ میرے لئے یہہ بہت کام ہوگا اگر نہ کروں تو ادھر قرآن کلام خدا ٹھہرتا ہی اور اُدھر ہومر کی الیلیڈ نامی ہوئی جاتی ہی - اور پھر ملٹن صاحب کے خیرخواہوں کا بھی خوف ہی کہ کہیں الہام الہام نہ پکار اُٹھیں - اسلئے آپکو خوب طرح معلوم ہو کہ ظاہری سفیدی جیسیں انسان کے ہنر کا کمال ہی کیوں نہ اندرونی خوبیوں یا خرابیوں کی نسبت بہت ہیچ جانتا ہوں - گھاس پھوس کے جھونپڑے پر ہاتھی دانت کے پارچے کی جنت کا بہت ہی کم قدر دان ہوں - نہ مانو تو ناظرین اخبار ہی سے پوچھ لو اور یقین ہی کہ کسی چیز کی عمدگی اور پختگی اور فائدہ اسی طریق سے کما حقہ دریافت ہو سکتا ہی +

پھر آپ کہتے ہو کہ جب یہہ دونوں امر آپکے انجام کو نہ پہونچے تو آپ ہی فرمائے کیا آپکو اور آپکی کتاب کو سچا سمجھا جائیگا - ارے صاحب کیونکر آپ نے پیشینگوئی سے معلوم کر لیا کہ انجام کو نہ پہونچے - ایک کا تو ساتھ ہی جواب شامل ہی اور دوسرا فرض کرو کہ مجھ سے نہ ہو سکے تو کیا اس سے بائبل جھوٹھی ٹھہرے گی؟ آپ کیا کہتے ہو؟ کیا اگر پارا ڈائیز لاسٹ کے موافق ایک اور کتاب نہ بن سکے تو اُس سے گبن صاحب کی تواریخ فال آف دی رومن امپائر جھوٹھ ٹھہرے گی؟ ہرگز نہیں - ذرہ نسبت کا تو خیال کیجیے +

آخر میں آپ کو اور آپ جیسوں کو یہہ صلاح دیتا ہوں کہ بہت وعدے کرنا اچھا نہیں ہوتا - بعض وقت بہت وعدہ گوئی تذبذب میں ڈال دیتی ہی - کیونکہ جب آپ دکھلا دینگے کہ بندہ کا سلسلہ تحقیقی نہیں ہی تب خود ہی ظاہر ہو جائیگا - اس امر کا بھی آپ ذرہ خیال رکھکے تحریر فرمانا کہ کچے بچوں سے کمترین ذرہ کم گفتگو کیا کرتا ہی - آئندہ آپکو اختیار ہی +

راقم آپکا خادم
جے - ایل - ٹھاکرداس
پسرور ضلع سیالکوٹ

منقولات

حالت پہ ہماری تم کس لئے دُکھتے ہو
میری نہیں سُنتے ہو میری نہیں سُنتے ہو

یہہ درست کہ ہمارا ملک جہالت کی نیند میں سوکر چونکا ہی مگر ابھی اُسنے آنکھیں ملکر اپنے آپکو نہیں دیکھا یہہ صحیح کہ اسکی اور یورپ کی لیاقت میں زمین و آسمان کا فرق ہی - گو ہمنے اپنے گھر کو نہیں دیکھا اور دوسرے جان گئے گو وہ ہمکو بتا رہے ہیں اور ہم نہیں سمجھتے لیکن جو معلومات ہمکو اپنے گھر کی ہوگی وہ ہرگز نہیں کہہ سکتے کہ دوسرے کو اسقدر ہو سکے ہمارے خیال ہمارے لفظوں سے جدا ہونگے وہ تمام دوسرے کیونکر جان سکتا ہی - اسی سبب سے ہم اور ہمارے ہمعصر ہمیشہ کہدیا کرتے ہیں کہ گورنمنٹ کو دیسی رائے کی بھی وقعت کرنی چاہیئے کاش اُسکی وقعت انگریزی رائے کے دسویں حصہ کے ہی برابر کیوں نہو ہم اس قابل نہیں ہیں کہ کسی معاملہ میں عمدہ طور پر رائے دے سکیں (ڈبٹنگ میٹنگ) یا اپنے بھی پورے پورے خیالات ظاہر کر سکیں لیکن کسی معاملہ میں جو کچھ ہماری زبان سے نکل جائیگا یا قلم گردش کر جائیگا گورنمنٹ اُسسے بھی کچھ نتیجہ ضرور نکال لے گی جو اُسکو اُس سے ہر طرح فائدہ پہونچنے کی اُمید ہی وجہ یہہ کہ ہم یہاں کی نسلیں ہیں یا یوں کہو کہ ہم یہاں کے پتھر ہیں جو یہاں سے سرک نہیں سکتے اور اپنے ملک کی پوری پوری حالت ظاہر کر رہے ہیں یا درخت ہیں کہ یہیں پھیلتے یہیں پھولتے یہیں گرتے یہیں اُگتے ہیں پھر بھلا ہماری حالتوں سے کیونکر گورنمنٹی معلومات کو وسعت نہیں ہو سکتی (ضرور ہو سکتی ہی بیشک ہو سکتی ہی) +

اگر ہم اسبات کو مان لیں اور گورنمنٹ بھی تسلیم کر چکی ہو تو ایک شخص کہہ سکتا ہی کہ افغانستان کے معاملات میں گورنمنٹ نے کچھ دیسی رائے کی وقعت کی یا نہیں اور اگر نہیں کی تو کیا اُسکو اُسکی پرواہ نہیں ہی +

ہم کیا ہمارا کوئی دیسی ہمعصر شاید نہ بیان کر سکے کہ گورنمنٹ نے خدا جانے دیسی رائے کی وقعت کی یا نہیں مگر یہہ تو شاید کے کوئی ہر ایک تیار ہو جاویگا کہ دیسیوں کی رائیں کم وقعتی کے سبب شاید اس خیال سے دھری کی دھری رہی ہونگی کہ کسی وقت اگر فرصت ہوگی تو ظرافت کے خیال سے دیکھ لینگے کہ دیسیوں نے کن کن معاملوں میں کیسی لیس فشانے مارے اور کون کون سی حکایتیں ایسی لکھیں کہ ہم قہقہہ ماریں مگر فرصت ہی کیوں ہونے لگی تھی کہ وہ دیکھی جاتیں اور اُنپر غور کیجاتی گو وہ غور کے قابل نہ تھیں سچ ہی ع ہر کہ از دیدہ دور

ازدل دور - کاش دیسی بھی پارلیمنٹ کی کرسیوں پر رونق افروز ہوتے کاش حضور ویسرائے کی کونسل میں بھی دائیں بائیں متعدد دیسی نظر آتے تو وہ آنکھوں سے دیکھی جاتیں اور جنکی غور کے ساتھ قدر کیجاتی وہ ردی ناکارہ - کوڑا کرکٹ ذلیل سہی لیکن کسی موقع پر یہہ خبریں نہایت کارآمد ہوجاتی ہیں اور افسوس دیسی رائیں نہوں کیوں انگریزی اخبارات لطیف خیالات کے دفتر لکھے جاتے ہیں کیوں باریک معاملات کو لکھ لکھ کر روشن دماغوں کے خیالات کو بلیغ کئے دیتے ہیں افغانستان کے معاملات کے واسطے نہ تو کسی لبرل گورنمنٹ کی ضرورت تھی نہ کونسل ویسرائے کی بلکہ ہمارے لفٹنٹ گورنر پنجاب اور ایک دو دیسی رئیس کافی تھے سرحد کے سبب بھی سب کچھ کر لیتے اور بیشک اُس سے اچھا کرلیتے جواب ہوا ہے کاش وہ اچھا ہی ہوا ہے +

ہم کلیجے پر ہاتھ رکھکر ضرور کہیں گے کہ دیسی اخباروں نے اگرچہ فضولیات سے اپنے آرٹیکلوں کو بھر دیا اور کام کی بات بہت کم لکھی لیکن اُنکے ٹوکنے نے جو کچھ مدبری کے ساتھ لکھا اُسپر مطلق گورنمنٹ نے توجہ نہیں کی اور انگریزی رائے کو کاش وہ ہزاروں میل کے پرے کی تھی بحال رکھا - ہمارا خیال یہہ بھی ضرور رکھنا ہے کہ یا تو ہمارا ارمان ہے کہ جو قلم سے بھی نہیں رکتا یا واقعی ہماری رائیں ہی بیڈھنگی بے اصل فضول تھیں جو روشن دماغوں کے خیالات سے گر گئیں اور جنکا اثر کچھ بھی نہیں ہوا مگر ہم دیسیونکا یہہ ڈنکا کہ آیا ہماری رائے پر کچھ توجہ نہیں کیجاتی بیشک گورنمنٹ کو ضرور سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ وہ ہماری آرزوؤں ہمارے ارمانوں ہمارے خیالات کو دیکھے اور اُس کا بندوبست کرے ہم حکیم سے غذا طلب کرتے ہیں اور وہ نہیں دیتا مگر وہ یہہ ضرور جانیگا کہ مریض کو غذا کی طرف رغبت ہے اور گویا اُسکی صحت کی رفتار کیا ہے البتہ وہ بیشک اسباب کی احتیاط کریگا کہ اگر اُسکو غذا دیجاوے تو اسقدر قلیل کہ جسکا وہ متحمل ہوسکے - ہمارے ایشیائی درباروں میں ایک نازک ظریف بھی موجود ہوا کرتا ہے کاش ہماری رائیں کونسل میں ظریف مجسم بنکر بھی پیش ہوجایا کریں تو نقط ہمارے ارمان ہی ہونہار نہونگے بلکہ گورنمنٹ کو بھی بہت بڑی مدد ملیگی - جو کچھ افغانستان میں کارروائیاں ہوئیں اور ہو رہی ہیں دیسیوں نے اُنکو بہا تنک ہوکر دیکھا ہے اور استعجاب کیا ہے اور کہا ہے تو بھی کہا ہے کہ یا تو ہم نہیں سمجھتے یا گورنمنٹ ہمارے ملک کے حالات سے بے خبر ہے جس امر میں بحث ہو اُسکی بابت دیسی اخباروں کی جو رائیں ہوں وہ اُسوقت تک تو پارلیمنٹوں اور کونسل میں پیش ہوجایا کریں جبتک ہمارے دیسی نوجوان شایستہ ہوکر پارلیمنٹ اور کونسل کی کرسیوں کی جگہہ روکیں +

اخبارات تار برقی

شملہ - ۳۰ اگست - جنرل رابرٹس کے پاس سے مقام قلات غلزئی ۲۴ اگست کی یہہ خبر آئی ہے کہ جو فوج میری کمان میں تھی آج صبح یہاں داخل ہوئی حکام قندھار نے مدعا حال کو بیان کیا تھا کہ ہمارے پاس کافی رسد موجود ہے اور ماول خبر تک چارہ بھی گندم کے موافق ہے کل میرا قصد ہے کہ یہاں قیام کروں تاکہ فوج اور جانوران باربرداری اور لشکری ذرا دم لے لیں - غزنی سے ۱۶ تاریخ فوج روانہ ہوئی اور ۱۳۶ میل آٹھ یوم گذشتہ میں طے کی ہے - فوج خوش و خرم اور بخوبی تندرست ہے اس مقام سے ارادہ ہے کہ معمولی منزل بمنزل جائیں تاکہ لوگ قندھار میں تر و تازہ پہونچیں - مجھے اُمید ہے کہ ہیلوگراف کے ذریعہ قندھار اور مقام باط میں گفتگو شروع ہوجائے ۲۹ تاریخ تک اُسکی صورت ہوگی اگر جنرل فیر تخت پل پہونچ گئے تو میں اُنسے بھی گفتگو کرونگا اور بندوبست کرونگا کہ متفق ہوکر قندھار پر بڑھیں میں اپنے ہمراہ قلات غلزئی کی فوج بھی لئے جاتا ہوں اور یہہ قلعہ محمد صدیق خان توکی رئیس کو دیدونگا جسکو اس مقام کا اہتمام سپرد تھا جبکہ ہم لوگ ۱۸۷۹ء میں داخل ہوئے تھے - گورنر حال سردار شیر دل خان رہنے سے انکار کرتے ہیں - ہمسے کسی نے مخالفت نہیں کی - ہم برابر سفر کیا کئے - ہمنے قابل تسکین رسد بالخصوص چارہ کا بندوبست کیا جو اس موسم میں کثرت سے ہے - رسالہ کے گھوڑے اور خصوص توپخانے کی خچروں کی نہایت عمدہ حالت ہے اب تک ہمارے لوگ اسقدر ضایع ہوئے - ایک سپاہی ۲ گھانگرہ پلٹن - ایک سپاہی ۲۳ پانیر پلٹن ایک سپاہی دوسری سکھ پلٹن - دو سپاہی تیسری سکھ پلٹن کے سبب مرے ہیں اور ایک سپاہی چوتھی گورکھا پلٹن دو سپاہی ۲۴ پنجابی پلٹن اور تیسرے رسالہ پنجاب کے دفعدار کا پتہ نہیں کہ کیا ہوا چھ لشکری مرے اور پانچ گم ہیں مجھے احتمال ہے کہ جو لوگ گم ہیں وہ مار ڈالے گئے جنرل کی تاربرقی میں اسقدر بیان تھا +

کوئی رپورٹ مفصل جسمیں جنرل بروز کے زک پانے کا ذکر ہو ہنوز گورنمنٹ تک نہیں پہونچی نہ جنرل بروز نے خود رپوٹ کی اور نہ جنرل پریمروز نے کچھ تحریر کیا ہے +

شملہ - ۳۰ اگست - قندھار سے ۲۵ تاریخ کی خبر آئی ہے کہ ایوبخان نے کامل طور پر قندھار کا محاصرہ چھوڑ دیا اور تمام اپنی فوج ایک مقام کو لیگئے جو ارغندیہ پر شمالی جانب شہر کے ہے کابل کی فوج کے قرب پہونچنے کی

انکو خبر ہو گئی ۔ لفٹنٹ میکلین ہنوز ایوبخان کے کیمپ میں قید ہیں متواتر انکی رہائی کی کوشش کیگئی ہے مگر کوئی صورت انکی رہائی کی نہ نکلی ۔ اسکے بعد کی خبروں سے معلوم ہوا کہ ایک گروہ نے ۲۵ تاریخ کو اُن افسروں اور سپاہیوں کی لاشیں جو ۱۶ تاریخ کی جنگ میں کام آئے تھے دفن کیں میجر وینڈلیور ساتویں فیوزیلیر پلٹن نے اپنے زخموں کے صدمہ سے قضا کی ✝

ایوبخان کے کیمپ سے خبر ملی کہ انکا قصد گرشک کو بھاگ جانیکا تھا مگر کابلی فوج نے انکو روکا ۔ ایک گروہ چارہ کے لئے گیا تھا وہ بہت سا چارہ لایا ہے ۔ جنرل رابرٹس کی فوج قلات غلزئی سے ۲۵ تاریخ جلدک کو روانہ ہوئی اور بساول کی خبر سے معلوم ہوا کہ قلعہ علی یوخمن آج صبح ہماری فوج نے خالی کیا ✝

چمن ۔ ۲۹ ۔ اگست ۔ جنرل فیر کے گاردہراول نے مقام گشتی پر قبضہ کیا اور ایک حصہ رسالہ کا آج شاہ پسند کو روانہ ہوگا ✝

لنڈن ۔ ۲۹ ۔ اگست ۔ جو جہاز بحری بادہ ڈالنے کے لئے ٹرکی کو جائینگے نامزد کئے گئے ہیں ✝

قسطنطنیہ ۔ ۳۰ ۔ اگست ۔ گورنمنٹ ٹرکی نے اپنے سفیران متعینہ ملک غیر کو اس مضمون کی یادداشت بھیجی ہے کہ فوراً مقام ڈلگنو دیدیا جائیگا ✝

شملہ ۔ ۳۱ ۔ اگست ۔ ایک چٹھی جنرل رابرٹس کے کیمپ متین قندھار سے آئی اُس سے ۱۶ تاریخ کی جنگ کے اور مفصل حالات معلوم ہوئے بیان ہے کہ کل صبح اس اُمید سے کہ اُس رخنہ دار دیوار کو گرا دینگے جو کابل اور درانیوں کے پھاٹکوں کے روبرو ہے نکلکر حملہ کیا اُس فوج میں ساتویں فیوزیلرز اور نویں اور اٹھائیسویں ہندوستانی پلٹن سے لوگ تھے نتیجہ قابل تسکین نہ تھا ۔ معلوم ہوا کہ وضع پر زبردست قبضہ غنیم کا تھا اور موضع کی دیواریں بالکل رخنوں سے بھری تھیں ہماری فوج اُسکے اندر ہو کر گذر گئی مگر اُسپر قبضہ نہ رکھ سکی کیونکہ غنیم کی کمک کو ہمارے پیادہ اور توپوں نے سخت سزا دی مگر ہمکو دیوار کی طرف ہٹ جانا پڑا کیونکہ رخنوں سے برابر گولیاں برس رہی تھیں اور بالخصوص ہمارے بہت سے افسر مارے گئے ایک چٹھی کرنیل سینٹ جان کی اُسی تاریخ کی آئی اُسمیں لکھا ہے کہ اس جنگ میں دو سو سپاہی مقتول اور مجروح ہوئے کپتان ڈیلی نے چمن سے ۳۰ تاریخ تار برقی بھیجی کہ جو قاصد کرنیل سینٹ جان کی چٹھی ۲۶ تاریخ کی لایا تھا بیان کرتا ہے کہ ایوبخان مع اپنی تمام فوج کے داہنے کنارہ ارغنداب روبرو باباولی کے تھے اُنہوں نے ایک حصہ فوج یعنے چار سو قندھاری سوار اور ڈیڑھ سو پیادہ انکو پنجتہ پل بھیجا ہے اُسکی وجہ سے قاصد نہیں گذر سکتے ۱۶ تاریخ کو جو جنگ ہوئی تھی بیان ہے کہ اُسمیں ایوبخان کی فوج کے بہت لوگ کام آئے ✝

قطع سے خبر آئی کہ مری کے لوگوں نے مقام مال پر ۲۸ تاریخ چھاپہ مارا تھا سواروں نے انکا تعاقب کیا اور چار اُن میں کے مارے گئے ✝

لنڈن ۔ ۳۰ ۔ اگست ۔ آج صبح کے اخبار ٹائمس میں سر رابرٹ سینڈمین کی چٹھی طبع ہوئی جسمیں لکھا ہے کہ قندھار کے ریلوے سے کسقدر پولیٹیکل اور تجارتی فایدے ہیں اور اُسنے اپنے مصارف اپنی ہی آمدنی سے ادا کئے ہیں ✝

لنڈن ۔ ۳۱ ۔ اگست ۔ ہوس آف کامنس میں کل رات صاحب سکرٹری سٹیٹ دول خارجہ نے بجواب ایک سوال کے کہا کہ شاہان عظام غور کر رہے ہیں کہ گورنمنٹ ٹرکی کو دوبارہ ڈلگنو کے کیا جواب دیا جائے اور ادھر حکم دیا ہے کہ جہاز مقام رجوسا میں جمع ہوں رائٹ آنریبل گونٹ انفیلڈ انڈر سکرٹری سٹیٹ ہند مقرر ہوئے ✝

شملہ ۔ یکم ستمبر ۔ ایک چٹھی کرنیل سینٹ جان کی مورخہ ۲۸ اگست جنرل رابرٹس کو آئی اُسمیں بیان ہے کہ افواہ مشہور ہونا کافی تھا کہ تمہاری فوج بڑھی ہے کہ شہر محاصرے سے بکدوش ہو جائے دوشنبہ کی رات جنوبی اور مشرقی جانب کے مواضعات کو غازیوں نے خالی کیا خاص فوج بھی کل صبح روانہ ہو گئی ✝

ایوبخان اپنا کیمپ اُٹھا کر ایک مقام ارغنداب پر درمیان باباولی اور شیخ جلہ کے لے گئے ہیں جو کہ شمالی جانب شہر کے ہے اور ایک سلسلہ کوہ ہندوستان اسکا فاصل ہے چٹھی کا مضمون یہانپر ختم ہو گیا ✝

دو رسالے زیر کمان جنرل گف کے رباط میں ۲۹ تاریخ داخل ہوئے جو کہ قندھار سے ۱۰ میل ہے اور جنرل رابرٹس اور خاص گروہ فوج دوسرے دن پہونچے ۲۹ تاریخ کو فوج نے رباط میں ایک مقام کیا ۳۰ تاریخ موشند کو روانہ ہوئی ۔ اور ضرور تھا کہ ۳۱ ۔ تاریخ قندھار میں پہونچے اور اُمید ہے کہ دوسرے دن ایوبخان پر حملہ ہو ۔ کرنیل سینٹ جان بمقام رباط جنرل رابرٹس کے کیمپ میں آئے ایوبخان ہنوز باباولی میں موجود ہے اور کیمپ کے گرد دمدمہ بنا لیا ہے ۔ ہراتی فوج کی نسبت بیان ہے کہ وہ خانہ کو چلا جانا چاہتی تھی مگر اُسکو روکا اور قرآن پر قسم لی گئی کہ جنگ کرنے کے سردار ہاشم خان اور احمد علی خان ایوبخان کے کیمپ میں داخل ہوئے موسیٰ خان کے داخلہ کا انتظار ہے ایوبخان نے بطور معذرت کے جنرل رابرٹس کو چٹھی لکھی اور شرطیں کرنی چاہی ہیں ✝

جنرل فیر کا گاردہراول ۳۰ تاریخ مقام گلستی میں چارہ جمع کر رہا تھا مع تمام اپنی کے تخت پل تک بڑھے ہیں ڈھاکہ سے خبر ملی ہے کہ کابل کی جنگی فوج کا پچھلا برگیڈ آج صبح وہاں داخل ہو کر چند روز قیام کریگا ✝

شملہ ۔ یکم ستمبر ۔ رایٹ آنریبل ڈبلیو پی ایڈم

ممبر پارلیمنٹ بجائے ڈیوک بکنگھم کے قطعی طور سے گورنر مدراس مقرر ہوئے۔ مسٹر ایڈم جو کہ ممبر کمیشن راس اور کلاک منین کے ہیں وہ اول کمشنر تعمیرات سرکاری مقرر ہوئے ہیں اور اُنہوں نے عرصہ سے کام کیا ہی +

لنڈن۔ ۱۳۔ اگست۔ لارڈ گرنیول نے فرانسیسی گورنمنٹ کو ایک چٹھی ارسال کی ہی جسمیں بیان ہی کہ جو ہتھیار فرانسیسی جہازوں کو دینے کی تجویز ہی وہ برخلاف عہدنامہ کے ہی جو ان دونوں ملکوں میں ہوا ہی +

سینٹ پیٹرسبرگ۔ ۳۰۔ اگست۔ اخبار گلوس میں کرسون وسک کی تار برقی طبع ہوئی جس میں بیان ہی کہ کارو ہراول جنرل اسکوبلوف کی فوج کشتی کا مقیم ہی جہاں جگہہ کا نام شاہ ہی اگر وآوری کر رہا ہی۔ اور جنگی کارروائی بند ہی +

شملہ۔ ۲۔ ستمبر۔ جنرل رابرٹس صاحب ۳۱۔ اگست کو بغیر کسی مقابلہ کے قندھار میں پہونچے انکی فوجیں بخیریت ہیں دشمن مقام مرزا پر خوب مضبوط حالت میں ہی اور انکی قیامگاہ ان پہاڑوں سے ڈھکی ہوئی ہی جو قندھار اور ارغنداب کے درمیان واقعہ ہیں +

کوتل سورچہ پر کابلی فوج مسلط ہی ایوبخان مقام مرزا میں ہی اور سنا جاتا ہی کہ علاقہ مذکور بڑا دشوار گذار ہی +

قلعہ عبد اللہ اور چمن کے درمیان تار برقی کی لین پھر جاری کر دیگئی +

لنڈن۔ ۲۔ ستمبر۔ اطلاع دی گئی ہی کہ اعلیٰ حکومتوں نے جو جہازی انتظام تجویز کیا ہی کہ ایک اور اخلاقی نتیجہ مرتب ہوگا انتظام مذکور اس غرض سے نہیں ہی کہ معاملات کو خراب کیا جائے +

شملہ۔ ۴۔ ستمبر۔ جنرل رابرٹس صاحب نے یکم ستمبر کو ایوبخان کی فوج پر حملہ کر کے ہزیمت فاش دی۔ ۲۷ توپیں چھین لیں وہ توپ وہ تھیں جو میوند کے مقام جاتی رہی تھیں۔ ہمارے سواروں نے ایوبخان کے بھاگتے ہوئے صدہا بھگوڑوں کو خوب قتل کیا یقین کیا جاتا ہی کہ ایوبخان خاکریز کیطرف بھاگ گیا اور کابلی پیادے ارغنداب کیطرف اور ہراتی ہلمنڈ کیطرف چلے گئے۔ ہمارا نقصان یہہ ہوا۔ کپتان سٹریٹی متعلق رجمنٹ ۲۳

غزل

من تصنیف مسٹر جیمس عمریل متخلص گُل از رورکی

سوچ کر چلنا مسافر دیکھنا زیر فلک –
راہ مشکل اور پہونچنا ہی تمہیں منزل تلک
اس سفر میں ہم سفیر و سیکڑوں مارے گئے –
ہوش میں آ دیکھیں مت راہ سے جانا بھٹک
رات دن بجتا ہی نقارہ عدم کے کوچ کا –
تم پڑے سوتے ہو غفلت میں ولا کیوں ابتلک
گھات میں پیچھے لگا پھرتا ہی قزاق اجل –
مارے لاکھوں سیکڑوں لوٹے مسافر بے دھڑک
حال ہستی و عدم کا ہی نہیں مطلق کھلا –
مر گئے دانا بہت اس جستجو میں سر پٹک
قیصر و دارا سکندر نامور جمشید و جم –
سب کئے بس یا قضا نے آخرش یہاں یک بیک
راہبر کامل مسیحا ہی ہمارا دوستو –
خوب طے ہوگی یہہ منزل گُل نہیں کچھ اسمیں شک

دیگر

یہہ سچ ہی سراسر گنہگار ہیں ہم لوگ –
پر فضل مسیحا کے طلبگار ہیں ہم لوگ
کیونکر نہ شفا ہو ہمیں اب مرض گنہ سے –
کامل ہی طبیب اپنا گو بیمار ہیں ہم لوگ
جو کچھ کہ کیا اُس نے ہی بخشش کو ہماری –
اُس حال سے اے یار وخبردار ہیں ہم لوگ
ہی عشق حقیقی ہمیں طالب ہیں خدا کے –
کب رکھتے کسی بُت سے سروکار ہیں ہم لوگ
خوبان دہر جیتنے ہیں سب حُسن پہ مُشتاق –
اُلفت میں بس اُسی کی گرفتار ہیں ہم لوگ
ہی خوف قضا اور نہ غم مرنے کا ہم کو –
جاں دینیکو خود اُس پہ تو تیار ہیں ہم لوگ
جز نام مسیحا نہیں گُل اور نُنجی –
اسباب کا کرتے بدل اقرار ہیں ہم لوگ

اشتہار

دوائے مجرب دافع بخار

اطلاع عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہی کہ سنکونا جو بیماری بخار کے لئے نہایت مجرب اور عمدہ ہی خاص شہر لودیانہ اور بڑے بڑے قصبات ضلع لودیانہ کے ہر ایک پنساری کلاں کی دوکان پر برائے فروخت رکھا گیا ہی قیمت فی پُڑی ایک پیسہ ڈبل مقرر کی گئی ہی اور ترکیب استعمال بھی پنساریوں کے پاس چھپی ہوئی ہی جو چاہے انسے دریافت کرے اور دوائے مذکور خریدلے +

دستخط

جی۔ ای۔ وکفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری [illegible] صاحب کے اہتمام سے چھپا